قارئین کے خطوط

عزیز گرامی، السلام علیکم! امید ہے آپ اور جملہ بزرگ و عزیز بعافیت ہونگے۔

نقیب کی خاص اشاعت کے مطالعے سے جناب ابوذر بخاری علیہ الرحمہ کے بارے میں میری معلومات میں گراں قدر اضافہ ہوا۔ ان کی شخصیت کے بہت سے پہلو میرے لئے نئے تھے۔ حق مغفرت کرے۔ اس مصلحت پرستی اور مفاد جوئی کے دور میں ایسی بے لاگ اور حق گو ہستیوں کا تذکرہ بہت ضروری ہے تاکہ پتہ چلتا رہے کہ کیسی کیسی چنگاریاں اس خاکستر میں رہی ہیں۔

پچھلے شمارے میں عمر فاروق صاحب نے انگریزوں کے وفاداروں کے تذکرے میں واہ کے نواب محمد حیات کا تذکرہ کیا ہے انہوں نے "ایل ایچ گریفن" کی معروف کتاب (رؤسائے پنجاب) کے حوالے سے درست لکھا ہے کہ نواب صاحب جنرل نکلسن کے ساتھ ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے موقع پر دہلی کے محاصرے اور انگریز کے ہاتھوں تسخیر میں شریک تھے۔ یہ بات گریفن نے ضرور لکھی ہے کہ وہ نکلسن کے ساتھ آخری مرحلے تک رہے۔ لیکن اس معرکہ کا ایک اور دلچسپ پہلو ایک عینی شاہد کے قلم سے سامنے آیا ہے۔

فیلڈ مارشل رابرٹ جسے قندھار کا فاتح ہونے کی وجہ سے رابرٹ آف قندھار کہا جاتا ہے اور جو بعد میں ہندوستان میں برطانوی افواج کا کمانڈر ان چیف رہا۔ ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے وقت ایک جونئیر افسر تھا۔ وہ اپنی کتاب My forty Years in India میں لکھتا ہے کہ اپنے فرائض کی بجا آوری میں میں دہلی کے کشمیری دروازے سے نکلا تو میں نے سڑک کے کنارے ایک ڈولی پڑی دیکھی۔ قریب جا کر دیکھا تو اس میں زخمی بریگیڈئیر جنرل نکلسن پڑے تھے میرے استفسار پر انہوں نے بتایا کہ ان کے ساتھی اور ڈولی اٹھانے والے مجھے یہاں چھوڑ کر لوٹ مار کے لئے بھاگ گئے ہیں۔ رابرٹ کا کہنا ہے کہ اس نے کچھ کہار جمع کئے اور ایک انگریز سارجنٹ کی سرکردگی میں نکلسن کو ہسپتال پہنچایا۔ جہاں چند دنوں بعد وہ ان زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہو گیا۔ اس سے پتہ چلا کہ یہ وفادار اتنے بھی وفادار نہ تھے۔ آخر دنیوی لالچ ہی اس وفاداری کی بنیاد تھی چنانچہ جہاں موقع ملا وہ اپنے آقا کو سڑک کے کنارے پھینک کر لوٹ مار میں لگ گئے۔ وہی بات ہوئی

عقل کہتی ہے کہ وہ بے مہر کس کا آشنا

اس مکتوب کے ساتھ گوجرانوالہ کی انجمن تائید اسلام کے ۱۹۲۴ء کے شائع کردہ ایک پمفلٹ کے سرورق کی فوٹو کاپی ہے۔ اس میں علامہ انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کے چند اشعار ہیں جو امان اللہ خان والیٔ افغانستان کے بارے میں ہیں آپ کی دلچسپی کی چیز ہے۔ امید ہے کہ آپ لوگ کوئی ریکارڈ رکھ رہے ہوں